کیونکہ انہوں نے معرفتِ حقیقت کے لیے اسے حاصل کیا تھا۔ پس ان کی نیت ایسے اسباب حاصل کرنے کی رہتی تھی جس میں فلسفہ کی کثرت ہو اور وہ اسی فلسفہ کی پرواز تخیل میں (مگن) رہتے تھے۔ نتیجۃً علم شرح ایک فلسفی کی عقل سے ملتقی ہوا اور انہوں نے شریعت کو فلسفہ بنا کر رکھ دیا یا (یہ کہا جائے کہ) فلسفہ نے شرع کا لبادہ اوڑھ لیا، قطع نظر اس کے کہ اس میں اس بات کی صلاحیت یا شعور تھا بھی یا نہیں۔"

(ابن تیمیہؒ مصنفہ استاذ ابوزہرہ مصری ص ۲۳۹)

(جاری ہے)

شعر و ادب — جناب اسرار احمد سہاروردی

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ذوقِ جنوں کی بات ذرا مان جائیے
خدمت میں ان کی لے کے دل و جان جائیے

اُمّی لقب ہیں باعثِ تزئینِ کائنات
اللہ تیری شان کے قربان جائیے

ہو نذر دلنوازیِ محبوبِ کبریا
دل لے کے سوئے وادیِ فاران جائیے

جی چاہتا ہے آپ کے قدموں میں سو رہیں
کہتی ہے جان لے کے یہ ارمان جائیے

جاتے ہیں آپ گھر کے حرم میں بصد نیاز
ہاں جائیے خدا ہے نگہبان جائیے

قدموں میں آپ کے جان کا نذرانہ ہو قبول
لوٹے میں تیرے لے کے یہ ارمان جائیے

تخلیقِ "حسنِ خلق" کا معیار دیکھ کر
خالق کے ذوقِ حسن کے قربان جائیے

جانِ نذر دلنوازیِ حبِ رسولؐ ہو
دامن میں لے کے چاکِ گریبان جائیے

اسرار ترک کیجئے یہ لن ترانیاں
قائم نہیں ہیں آپ کے اوسان جائیے